12 نومبر 2020ء

وزارت خزانہ اور اسٹیٹ بینک کی مشترکہ پریس ریلیز

وزیر اعظم پاکستان نے نیا پاکستان سرٹیفکیٹس کا افتتاح کر دیا

وزیر اعظم عمران خان نے آج اسلام آباد میں منعقدہ تقریب میں نیا پاکستان سرٹیفکیٹس (NPCs) کا افتتاح کیا۔ نیا پاکستان سرٹیفکیٹس وزارتِ خزانہ کا ایک اقدام ہے جس کا انتظام بینک دولت پاکستان چلا رہا ہے تا کہ بیرون ملک اثاثے رکھنے والے اوور سیز پاکستانیوں اور ریزیڈنٹ پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کے پرکشش مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ یہ سرٹیفکیٹس روایتی اور شریعت سے ہم آہنگ دونوں صورتوں میں دستیاب ہیں۔

وزیر اعظم نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی معاشی ٹیم نے کس طرح پاکستان کو درپیش اقتصادی مسائل کو کامیابی کے ساتھ حل کر کے ملک کو دوبارہ خوشحالی کی راہ پر گامزن کیا ہے۔ وزیر اعظم نے اس امر کا اعتراف کیا کہ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں نے ترسیلاتِ زر مسلسل پاکستان بھیج کر بیرونی کھاتے کے خسارے کے سنگین مسئلے سے نمٹنے میں کردار ادا کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو سرمایہ کاری اور بچت کے پُرکشش مواقع فراہم کرنے کے لیے جدت طرازی پر مبنی اقدامات پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس، جو اسٹیٹ بینک کی جانب سے اپنی نوعیت کا پہلا اقدام ہے، کا بیرون ملک پاکستانیوں نے بھرپور خیر مقدم کیا ہے۔ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس دور دراز مقام سے شخصی موجودگی کے بغیر بینک اکاؤنٹس کھولنے کی اجازت دیتے ہیں اور اس کے ذریعے بیرون ملک مقیم لاکھوں پاکستانیوں کو اختراعی بینکاری، ادائیگی اور سرمایہ کاری کی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نیا پاکستان سرٹیفکیٹس کا اقدام روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کو مزید قابل قدر بنائے گا۔ انہوں نے بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور ملک کے اندر مقیم پاکستانیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے نیا پاکستان سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری کریں۔ وزیر اعظم نے نیا پاکستان سرٹیفکیٹس متعارف کرانے پر وزیر اعظم کے مشیر برائے مالیات اور محاصل ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ اور گورنر اسٹیٹ بینک کی کوششوں کو سراہا۔

نیا پاکستان سرٹیفکیٹس، پبلک ڈیٹ ایکٹ 1944ء اور این پی سی رولز 2020ء کے تحت حکومت پاکستان کی جانب سے امریکی ڈالر اور پاکستانی روپے میں جاری کردہ ریاستی تمسکات ہیں اور انہیں صرف روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کے ذریعے ہی خریدا جا سکتا ہے جو ستمبر 2020ء میں آغاز کردہ اسٹیٹ بینک کا اقدام ہے۔ آر ڈی اے کے بارے میں معلومات اس لنک پر دستیاب ہیں: (https://www.sbp.org.pk/RDA/index.htm)۔ نیا پاکستان سرٹیفکیٹس پر مختلف میعادوں کے لیے پُرکشش منافع دیا جاتا ہے۔ یہ خصوصی سرٹیفکیٹس روایتی اور شریعت سے ہم آہنگ شکل دونوں میں دستیاب ہیں۔ ملک کے اندر مقیم پاکستانی جنہوں نے بیرون ملک اپنے اثاثے ڈکلیئر کر رکھے ہوں وہ بھی امریکی ڈالر میں جاری کردہ نیا پاکستان سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری کر سکتے ہیں۔ نیا پاکستان سرٹیفکیٹس کے بارے میں معلومات اس لنک پر دستیاب ہیں: (https://www.sbp.org.pk/NPC/index.html)۔

امریکی ڈالر میں جاری کردہ سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری کی کم از کم حد 5000 ڈالر ہے اور ایک ایک ہزار ڈالر کے اضافے سے اس سے زیادہ سرمایہ کاری بھی کی جا سکتی ہے جبکہ زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی کوئی حد نہیں۔ پاکستانی روپے میں جاری کردہ سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری کی کم سے کم حد 100,000 روپے ہے جس میں دس دس ہزار روپے کے اضافے سے اس سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی جا سکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کی کوئی حد نہیں۔ نیا پاکستان سرٹیفکیٹس پر حاصل ہونے والے منافع پر دس فیصد

وِدہولڈنگ ٹیکس لاگو ہوتا ہے جو نیا پاکستان سرٹیفکیٹس کے منافع پر واجب الادا ٹیکس کی حتمی اور آخری سیٹلمنٹ ہے۔ مزید یہ کہ بیرون ملک پاکستانیوں کے لیے نیا پاکستان سرٹیفکیٹس سے ہونے والی آمدنی پر ٹیکس گوشوارے جمع کرانا لازم نہیں۔

وزیراعظم کے مشیر برائے خزانہ اور محاصل ڈاکٹر عبدالحفیظ شیخ نے اپنے خطاب میں ملک کو درپیش مختلف معاشی چیلنجز پر بالخصوص کووڈ19 اور حکومت پاکستان کی جانب سے کیے گئے پالیسی اقدامات کے حوالے سے روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ موجودہ حکومت وزیراعظم عمران خان کی قیادت میں پاکستان کے تمام معاشی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوششیں کررہی ہے۔ ڈاکٹر شیخ نے روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس، جس کا دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کی جانب سے بھرپور خیر مقدم کیا گیا ہے، کے کامیاب آغاز پر گورنر اسٹیٹ بینک اور ان کی ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ وزیراعظم کے مشیر نے کہا کہ نیا پاکستان سرٹیفکیٹس روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس میں ایک بڑا اضافہ ہے جس کا مقصد بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور ریزیڈنٹ پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کے پُرکشش مواقع فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بیرون ملک مقیم پاکستانی نیا پاکستان سرٹیفکیٹس میں سرمایہ کاری کے اس موقع کو بھرپور انداز میں استعمال کریں گے۔

اپنے خطاب میں گورنر اسٹیٹ بینک ڈاکٹر رضا باقر نے کہا کہ وزارتِ خزانہ کی جانب سے نیا پاکستان سرٹیفکیٹس کا اقدام اور اسٹیٹ بینک کی طرف سے روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کا اقدام بیرون ملک پاکستانیوں کے اس مطالبے کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا کہ انہیں پاکستان کے مالی شعبے تک مؤثر رسائی فراہم کی جائے اور انہیں اور ریزیڈنٹ پاکستانیوں کو سرمایہ کاری کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس کے علاوہ یہ دونوں اقدامات نہ صرف مالی وسائل کو مہیا کرنے میں مدد دیں گے بلکہ پاکستان میں زرِمبادلہ کی آمد کا ایک مستقل، معتبر اور طویل مدتی وسیلہ بن جائیں گے۔ روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کے بارے میں اب تک کے اعدادوشمار کا تذکرہ کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اب تک اس اقدام کا نتیجہ اطمینان بخش اور حوصلہ افزا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک دو ماہ سے بھی کم وقت میں 36 ہزار روشن ڈجیٹل اکاؤنٹس کھولے گئے ہیں جن سے ترسیل شدہ 65 ملین امریکی ڈالر موصول ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اکاؤنٹس اور ترسیل شدہ رقم اور سرمایہ کاری میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔

تقریب میں وزرا، پارلیمنٹ کے ارکان، بینکوں کے صدور اور سی ای اوز اور اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران نے شرکت کی۔

***